

# کالج میجر کا انتخاب

مصنف نے علمی اصطلاح میں ”میجر“ اور ”مانٹر“ کی تعریف بیان کی ہے اور اپنے لیے موزوں علاقہ تعلیم کے انتخاب میں طلبہ کی مدد کے لیے مفید مشورے دیے ہیں۔

لنڈا ٹوٹا



لنڈا ٹوٹا کی تصویق

۵۰ تا ۶۰ فیصد کام عام تعلیم اور منتخب مضامین پر مشتمل ہو سکتا ہے یعنی ایسے مضامین جنہیں طالب علم بہت سارے مضامین میں سے جو میجر کے علاقے میں یا اس کے باہر ہو سکتے ہیں منتخب کرتا ہے۔ عام تعلیم کے نصاب کی فیصد تعداد میجر نصاب کی بہ نسبت مختلف ہوا کرتی ہے لیکن سارے انحصار اسکول اور میجر پر ہوا کرتا ہے لیکن سارے اداروں میں عام تعلیم کے کچھ نصاب ضرور ہوتے ہیں۔ امریکہ میں انڈرگریجویٹ تعلیم کی جزیں لیبرل آرٹس کی روایت میں ہیں جہاں عام تعلیم کو بہت اہم خیال کیا جاتا ہے۔ گریجویٹ کی ڈگری تک ساری تعلیم کا مقصد ہر طالب علم میں تنقیدی شعور پیدا کرنا، پڑھنے کا سلیقہ سکھانا اور کسی مخصوص علمی میدان میں اچھی لیاقت پیدا کرنا ہوتا ہے۔

اکٹو و پیشر اداروں میں طالب علم میجر اور ذیلی مضامین دونوں منتخب کر سکتے ہیں۔ ماسٹر یا ذیلی مضامین کا عام طور سے میجر کے مطالعہ سے قریبی تعلق ہوتا ہے۔ جیسے کہ کسی تعلیم کا میجر

اپنے انڈرگریجویٹ خصوصی مطالعہ کے مضمون کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ آپ کے اسی انتخاب سے آپ کی اس علمی راہ کا تعین ہوگا جس میں آپ کے مطالعہ کے وقت اور توانائی کا ایک اہم حصہ صرف ہوگا۔ میجر کے لوازمات اور یونیورسٹی کے لوازمات کی کامیابی کے ساتھ تحصیل کے بعد آپ کو پتہ چلے گی ڈگری ملتی ہے۔ آپ کے میجر سے آپ کو اپنی ذہنی صلاحیتوں کو فروغ دینے کا کسی مضمون کو اس کی ابتدا سے اعلیٰ درجے کے مطالعہ تک کھینچنے کی صلاحیت کے مظاہرے کا موقع ملتا ہے۔ آپ جو مطالعہ کرتے ہیں وہ آپ کا اہم ذاتی فیصلہ ہوتا ہے۔

کوئی طالب علم جب ایک میجر منتخب کر لیتا ہے تو پھر وہ کسی کالج سے اپنے مطالعہ کے معین نصاب کو مکمل کرنے کا معاہدہ کرتا ہے۔ اس نصاب میں عام تعلیمی لوازمات (جیسے کہ یونیورسٹی کے تلازمات) اور تعلیمی میجر کے لوازمات سب شامل ہوتے ہیں۔ یہ الفاظ دیگر کالج کے نصاب میں صرف میجر کے مطالعہ کا علاقہ ہی نہیں شامل ہوگا۔ دراصل نصاب کا

دوسرے قومی تعلیمی نظاموں میں کالج میجر کا تعین اس بنا پر کیا جاتا ہے کہ ثانوی اسکول میں کیا پڑھا تھا یا کالج انٹرنس امتحان میں کتنے نمبر ملے، لیکن اس کے برعکس امریکی کالجوں اور یونیورسٹیوں میں داخلے کی درخواست دینے والے انڈرگریجویٹ اکثر سارے اسکولوں اور میجر مضامین میں سے کسی کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ یہ ضرور ہے کہ انتہائی منتخب اداروں میں داخلے کے لیے بڑا زبردست مقابلہ ہوتا ہے اور بہت تھوڑے سے غیر معمولی طلبہ کو ہی داخلہ مل پاتا ہے۔ اس سے کم درجے کے بھی بعض منتخب اداروں میں بعض میجر مضامین جیسے کہ نرسنگ اور انجینئرنگ میں داخلے کے لیے زیادہ سخت مقابلہ کرنا ہوگا، لیکن باعوم آئندہ طلبہ کے لیے انتخاب کے مواقع بڑے وسیع ہوتے ہیں۔

## دراصل کالج میجر ہے کیا؟

اسٹانفورڈ یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر کہا گیا ہے کہ ”میجر (مضامین کا) وہ علاقہ ہے جس میں آپ

**سیکڑوں** میجر اور ہزاروں کالج اور یونیورسٹیوں میں سے انتخاب کرنا ہو تو کوئی کس طرح فیصلہ کرے کہ کیا اور کہاں پڑھے؟ بعضوں کے نزدیک پہلا فیصلہ یہ ہے کہ کہاں، کسی بڑی ہمد گیر یونیورسٹی میں یا کسی چھوٹے لیبرل آرٹس کالج میں یا کسی خصوصی مہارت والے ادارے میں جہاں مثال کے طور پر انجینئرنگ یا ٹیکنالوجی یا کمپیوٹر سائنس میں پروگرام موجود ہوں، شہر یا مسافقات میں، ساحل کے قریب یا پہاڑوں پر، خاندان کے قریب یا کہیں دور، مالی امداد دینے والے کسی اسکول میں یا کسی ایسے اسکول میں جہاں ورون نصاب خاص سرگرمیاں ہوں جیسے کہ کسی فٹ ہال ٹیم میں کھیلنے کا موقع یا کیپس کے ریڈیو یا ٹیلی ویژن اسٹیشن پر، اخبار میں، ڈرامہ یا فلم کی تیاری میں کام۔ لیکن دوسرے پیشر لوگوں کو تلاش اس کی ہوتی ہے کہ وہ جو پڑھنا چاہتے ہیں اس مضمون کے مطالعہ کے لیے کون سی جگہ بہترین ہو سکتی ہے۔

تعلیم



ہیں۔ میجر کے انتخاب میں معاونت کے بہترین وسائل خود کالجوں اور یونیورسٹیوں میں ہی دستیاب ہوتے ہیں۔ بہت سارے ادارے میجر کے انتخاب میں آئندہ اور موجود طلبہ کی امداد کے لیے بہت ساری معلومات اپنی ویب سائٹ پر درج کر دیتے ہیں۔ بعض ویب سائٹوں میں ساری توجہ پروگراموں اور ان خدمات پر مرکوز ہوتی ہے جو ان اداروں میں دستیاب ہوتی ہیں۔ دوسرے بہت سارے ادارے ایسی مفید معلومات فراہم کرتے ہیں جن کا اطلاق کسی بھی کالج کے معاملے میں ہو سکتا ہے۔

اکٹرو پیشتر جو مشورے دیے جاتے ہیں ان میں حسب ذیل شامل ہیں:

خود اپنے متعلق زیادہ سے زیادہ واقفیت حاصل کیجیے۔ آپ کی ملی توانائیاں اور کمزوریاں کیا ہیں؟ آپ کس چیز سے لطف اندوز ہوتے ہیں؟ آپ کی دلچسپیاں کیا ہیں؟ آپ کی اقدار کیا ہیں؟ گریجویٹ ہو جانے کے بعد آپ کے فوری مقاصد کیا ہیں؟ کوئی کام اختیار کرنا یا کسی گریجویٹ اسکول میں جانا؟

فہمیت یا دلچسپیوں کے متعلق فہرست کا جائزہ لیجیے۔ اگر آپ کے سیکنڈری اسکول یا شہر میں ایسی فہرست یا جائزے کے مواقع دستیاب نہیں ہیں تو آپ اپنے ملک میں ہی امریکی تعلیمی مشاورت / اطلاعات سنٹر سے رجوع کیجیے۔ امریکی حکمہ خارجہ اپنے ایگریگیشن یو ایس اے پروگرام کی معرفت ۱۷۰ ملکوں میں اس طرح کے ۳۵۰ سے زیادہ سینٹر چلاتا ہے۔

انڈاٹوہاٹ، انٹی ٹیٹ آف انٹرنیشنل ایگریگیشن میں یونیورسٹی پلیسمنٹ سرورسز ڈائریکٹر ہیں۔

ڈگری وقت پر مکمل کر لیتے ہیں۔ یہ ضرور ہے کہ جو طلبہ کیونٹی کالجوں میں داخلہ لیتے ہیں (جہاں دو سال کی تعلیم ہوتی ہے اور ایسوسی ایٹ کی ڈگری ملتی ہے) انہیں جلد ہی میجر کا انتخاب کرنا ہوتا ہے۔ طلبہ کے لیے بہتر یہی ہے کہ جلد میجر کا انتخاب کر لیں کیونکہ میجر سے متعلق کام کی مقدار بہت زیادہ ہوتی ہے (مثلاً اعلیٰ ٹیکنیکل میڈیاٹوں میں یا صحت کے میڈیاٹوں میں) یا اس حالت میں کہ پیشگی ملازمت بہت زیادہ ہوں۔

### میجر کا انتخاب کس طرح کیا جاتا ہے؟

بعضوں کو کسی مضمون کا بڑا شوق ہوتا ہے۔ بعضوں کے تئیں کوئی ایسا علاقہ ہوتا ہے جس میں ہائی اسکول میں اس کی کارکردگی بہت اچھی رہی ہو۔ بعضوں کے سامنے کوئی ایسا آئندہ پیشہ ہوتا ہے جس کے پیش نظر انہیں کسی میجر کا انتخاب کرنا چاہیے جیسے کہ نرسنگ، ٹیچنگ، اسٹوڈیو آرٹ یا انجینئرنگ۔ لیکن پیشتر طلبہ کو معلوم ہی نہیں ہوتا کہ کالج سے نکلنے کے بعد وہ کیا کرنا چاہتے ہیں اس کا کچھ تصور تو ہوتا ہے لیکن یہ بات پوری طرح واضح نہیں ہوتی کہ مطالعہ کون سا علاقہ ایسا ہے جس سے پیشے کے متعلق ان کے نصب العین میں مدد ملے گی۔ اور کوئی ایک ہی میجر عام طور سے ایسا نہیں ہوتا جو اس مخصوص پیشے میں معاون ہو۔ وسائل بچرے اسکول یا انتہا بھی کرتے ہیں کہ کسی پیشے کا انتخاب اور کسی میجر کا انتخاب دونوں بالکل الگ الگ چیزیں ہیں۔

ماہرین تعلیم کی اکثریت اس بات پر متفق ہے کہ کسی میجر کے انتخاب میں طلبہ کو یہ لحاظ رکھنا چاہیے کہ وہ کرنا کیا چاہتے ہیں، ان کی صلاحیتیں کیا ہیں اور تعلیم کس طرح حاصل کرنا چاہتے

میجر سے ملنا ہوتا ہے جو ان نصابات کے انتخاب میں ان کی مدد کرتا ہے جو ڈگری کے ملازمت میں شمار کیے جائیں گے جیسے کے پروگرام یا ڈگری کے ملازمت کی چیک لسٹ۔

### کالج میجر کب منتخب کیا جائے؟

کچھ طلبہ کالج میں داخل ہوتے ہیں تو ان کو ٹھیک ٹھیک معلوم ہوتا ہے کہ وہ کیا پڑھنا چاہتے ہیں، بعض سمجھتے ہیں کہ انہیں معلوم ہے اور بعضوں کو کچھ پتہ نہیں ہوتا۔ اکٹرو پیشتر طلبہ کم سے کم ایک بار میجر تبدیل کرتے ہیں۔ چونکہ امریکہ میں تقریباً دو تہائی انڈر گریجویٹ طلبہ گریجویٹ کرنے سے پہلے میجر تبدیل کیا کرتے ہیں اور کسی میجر کو قطعی طور پر منتخب کرنے سے پہلے چار پانچ میجر پر غور کرتے ہیں اس لیے کتنے ہی ادارے اس بات کو ترجیح دیتے ہیں کہ طلبہ جب تک کالج میں تعلیم شروع نہ کر لیں اپنے میجر کا اعلان نہ کریں۔ ان اداروں میں بھی جہاں آئندہ طلبہ سے امید کی جاتی ہے کہ وہ درخواست دیتے وقت ہی میجر کا انتخاب کر لیں۔ عام طور سے کسی ایسے میجر کا انتخاب کرتے ہیں جس کا انہوں نے ”فیصلہ“ یا ”اعلان“ نہ کیا ہو۔ اگرچہ کسی میجر کو منتخب کرنے کے لیے طلبہ کو لامحدود مہلت نہیں ہوتی تاہم اکٹرو پیشتر ٹیکسٹ کی ڈگریاں اس طرح مرتب کی جاتی ہیں کہ چار برسوں میں ۱۲۰ سمسٹروں کے برسوں سے مکمل ہوں اور دوسرے سال کے آخر تک میجر کے انتخاب کا موقع ہوتا ہے پھر بھی وہ اپنی

انگریزی میں ہو اور مائٹرز تھیٹرز میں یا میجر تاریخ میں ہو اور مائٹرز پبلشنگ سائنس میں یا اس کے برعکس۔ گریجویٹیشن کے لیے تھوڑے سے نصابات کی ضرورت ہوتی ہے اور اکٹرو میجر ڈگری کے ملازمت میں بھی ان کا شمار کیا جاتا ہے۔

بعض اداروں میں کسی علمی میجر کے ساتھ مل کر کام کرنے والے طلبہ اپنے منفرد میجر بھی تیار کر سکتے ہیں۔ دو میجر اختیار کرنے والے انڈر گریجویٹ طلبہ کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے۔ یہ دونوں میجر باہم وابستہ بھی ہو سکتے ہیں، مثال کے طور پر علوم معاشرت میں دو میجر جیسے کہ تاریخ اور عمرانیات یا وہ ایک دوسرے سے بالکل مختلف ہو سکتے ہیں جیسے کہ حیاتیات اور ادب۔ اکٹرو طلبہ ایک سے زیادہ میجر اس لیے اختیار کرتے ہیں کہ وہ آئندہ کسی پیشے کے لیے زیادہ اچھی طرح تیار ہوں یا گریجویٹ اسکول میں وہ زیادہ قابل ترجیح ہوں۔ لیکن کبھی کبھی وہ ذاتی شوق کی بنا پر بھی دو میجر منتخب کرتے ہیں۔ بعض اداروں میں دو میجر ایک ساتھ ہی لیے جاسکتے ہیں اور بعض دوسرے اداروں میں باری باری۔ ایسے میں عموماً ڈگری حاصل کرنے کی مدت کسی قدر طویل ہو جانے کی لیکن طلبہ دونوں میجر پر شروع ہی سے کام نہیں کرتے۔

سارے ادارے ان شرائط اور نصابی ملازمت کی اچھی طرح وضاحت کر دیتے ہیں جن کی تکمیل گریجویٹ کرنے کے لیے ضروری ہوتی ہے۔ عموماً طلبہ کو ہر سمر شروع ہونے پر تعلیمی

اوہر ہائیں: نو مین اسٹیٹ یونیورسٹی میں نو وارڈن اور کاغذات کے مطالعہ میں مصروف ڈین اوبرائن (ہائیں) ہائیں: پرنس جارج یونیورسٹی کالج کے طالب علم عبد شکور مختار ۲۰۰۳ میں کالج کے انڈیشن آفس کے بلہر۔ اوہر ہائیں: آن لائن طلبہ مشاورتی مرکز کے ہائیں اور صدر ۲۷ سالہ جا جا جیکسن۔



جے جے مارکس، یو ایس ایڈیٹر